48027 - حج میں اخلاص پیدا کرنا

سوال

حج کے اعمال کی ادائیگی میں حاجی کس طرح اللہ تعالی کے لیے اخلاص پیدا کر سکتا ہے؟

اور کیا جب وہ حج کے ساتھ تجارت اور روزی بھی تلاش کرے تو اس میں اخلاص نہیں ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" سب عبادات میں اخلاص شرط ہے، لہذا اللہ تعالی کے ساتھ شرک کی حالت میں كوئى بھی عبادت قبول نہیں ہوتی.

فرمان باری تعالی ہے:

لہذا جو كوئى بھی اپنے رب سے ملاقات كی امید ركھتا ہے تو وہ نیك اور صالحہ عمل كرے اور اپنے رب كے ساتھ كسی كو شريك نہ ٹھرائے الكھف (110).

اور ايك مقام پر اللہ تعالى نے كچھ اس طرح فرمايا:

اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لیے دین کو خالص رکھیں، ابراہیم حنیف کے دین پر اور نماز قائم کریں، اور زکاۃ ادا کریں اور یہی دین ہے سیدھی ملت کا البينة (5)

اور ايك مقام پر فرمايا:

تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، خبردار اسی کے لیے دین خالص ہے الزمر (2 - 3).

اور صحیح حدیث قدسی میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی کا فرمان ہے: میں شرک کرنے والوں کے شرک سے بے پرواہ ہوں، جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کیا تو میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں "

اور عبادت میں اللہ تعالی کے لیے اخلاص کا معنی یہ ہے کہ:

اسے اللہ تعالی کی محبت اور اس کی تعظیم اور اس کے ثواب اور رضامندی کی امید اللہ تعالی کی عبادت پر ابھارے، اسی لیے اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ فرمایا ہے:

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر بہت سخت اور آپس میں بہت نرم دل ہیں، آپ انہیں سجدہ اور رکوع کرتے ہوئے دیکھیں گے، وہ اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رضا و خوشنودی کی تلاش میں رہتے ہیں الفتح (39).

لہذا کوئی بھی عبادت چاہے وہ حج ہو یا کوئی اور عبادت جب انسان اس عبادت میں اللہ کے بندوں کے لیے دکھلاوا اور ریاکاری شامل کر لے تو وہ قبول نہیں ہوتی، یعنی وہ عبادت لوگوں کو دکھانے کے لیے کرے تا کہ لوگ کہیں کہ بڑا متقی اور پرہیزگار ہے، اور اس طرح کی دوسری عبارت جو کہ اخلاص کے منافی ہیں، اس لیے حجاج کرام پر واجب اور ضروری ہے کہ بیت اللہ کا حج کرتے وقت اپنی نیت خالصتا اللہ تعالی کے لیے رکھیں، اور اس حج سے ان کی غرض یہ نہ ہو کہ عالم اسلامی انہیں دیکھے، یا پھر وہ تجارت کریں، یا یہ کہا جائے کہ فلان شخص تو ہر سال حج کرتا ہے.

اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ بیت اللہ کا حج کرتے ہوئے اللہ تعالی کا فضل تلاش کرے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو البقرۃ (198)

بلکہ اخلاص میں خلل اندازی تو اس سے ہوتی ہے کہ حج کا مقصد ہی صرف تجارت ہو تو یہ اس کی طرح ہو گا جس نے آخرت کے عمل کے ساتھ دنیاوی تجارت چاہی، جو کہ عمل کو باطل کر کے رکھ دیتا ہے، یا پھر بہت شدید قسم کا نقصان دیتا ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

جو دنیا اور آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اور زیادتی کرتے ہیں، اور جو کوئی صرف دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے اسے کچھ دیتے ہیں، اور آخرت میں اس کے لیے کچھ حصہ نہیں ہے الشوری (20).

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (21 / 18).

واللہ اعلم .